# Govt committed to resolving textile sector's issues: Afridi

RECORDER REPORT

KARACHI: Federal Minister for Textile Industry, Abbas Khan Afridi, on Monday, hoped the country would avail maximum economic benefits from GSP-plus regime and assured the textile industry of the government's complete support.

Speaking at a meeting held with the representatives of Council of Textile Associations and exporters at Pakistan Hosiery Manufactures and Exporters Association House (PHMA) here on Monday, the minister said that though the European Union has granted GSP-plus status to Pakistan, we could not succeed till now as our specific products are made for a specific European market.

He said that a plan was being evolved to expand production ranges across the continent's markets as the federal government has decided to resolve all the issues being confronted by value-added textile sector on a priority.

Claiming that the country's exports volume of value-added textile sector had increased from 13 to 15 percent, he said that his ministry would work for enhancing the value-added textile sector along with textile industry because value-added sector generated maximum employment opportunities.

A number of women are also doing business in value-added sector, he added.

He blamed the previous governments for the failure of their trade policies and said that such policies were not designed with realistic approach. He said that the present government would review the trade policy in consultation with stakeholders of textile industry.

He asked the exporters to suggest measures for the betterment of industry.

He said that although government was trying its best to meet the energy challenges, the stakeholders should also play their role in overcoming the gas and electricity crises.

Chairman Council of All-Pakistan Textile Association Zubair Motiwala said that the country's trade deficit could be reduced to a great extent in a short span of time provided government showed its seriousness towards resolving the issues being faced by the value-added textile sector.

He urged the government to help the people associated with the industry to reduce the production cost because the governments of competing countries have been facilitating their traders in this regard.

Pointing out that many exporters had to bear heavy losses in the wake of depreciation in dollar's value, he requested the government to grant subsidy to the effected exporters.

He claimed that the country's overall export volume is $25 billion out of which the textile industry's share is more than $13 billion.

The Chief Coordinator of PHMA, Javed Bilwani, said that exporters are facing financial losses due to non-payment of sale tax refund and customs rebate.

The other representatives of textile industry, including Dr Mirza Ikhtiar Bag, Shehzad Azam Khan, Rana Mushtaq, Irfan Bawani, Khwaja Osman, Saleem Parekh, Rafique Kodial, Aslam Karsaz, Iqbal Lakhani, Naqi Badi, were also present on this occasion.

KARACHI: Federal Minister for Textile Industry Abbas Khan Afridi speaking to the members of hosiery manufacturers on his visit to PHMA, here on Monday.—Recorder photo

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی منگل 8 اپریل 2014ء

کراچی:...... پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی اور مرکزی چیئرمین شہزاد اعظم خان وفاقی وزیر ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی کو پی ایچ ایم اے ہاؤس کے دورے کے موقع پر نشان پیش کررہے ہیں اس موقع پر زبیر موتی والا، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ اور رانا محمد مشتاق خان بھی موجود ہیں (ف ر)

# ٹیکسٹائل سیکٹر کو سیلز ٹیکس میں دوبارہ زیرو ریٹڈ درجہ دلایا جائے گا

## عباس آفریدی

### سفارشات تجویز کریں، پالیسی ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنوائی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ ویلیوایڈ ڈ سیکٹر کی برآمدات میں 13 سے 15 فی صد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جی ایس پی پلس درجے سے بھرپور استفادہ کے لئے ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرائے جائیں گے، نوپیمنٹ نو ریفنڈ کے فارمولے پر ٹیکسٹائل سیکٹر کو سیلز ٹیکس میں دوبارہ زیرو ریٹڈ کا درجہ دلایا جائے گا، یہ بات انہوں نے پیر کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں کونسل آف ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے عہدیداروں اور برآمدکنندگان کے اجلاس سے خطاب کے دوران کہی، انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کے حل کے لیے وہ شب وروز محنت کریں گے اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو وزارت چھوڑ دیں گے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ ادوار میں پالیسیاں اس وجہ سے کامیاب ثابت نہیں ہوئیں کہ انہیں حقیقت پسندانہ بنیاد پر بنایا نہیں گیا تھا بیوروکریسی اپنے مفادات کے لیے سنہرے خواب دکھاتی رہی جبکہ عملی طور پر بہت اہم کام کیا گیا، انہوں نے کہا کہ تجارتی پالیسی ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنوائی جائے گی، وزارت ٹیکسٹائل میں اب کوئی غلط کام نہیں ہونے دیا جائے گا اور نہ ہی کرپشن کی جاسکے گی، وزارت ٹیکسٹائل کی کارکردگی وہی ہوگی جو نجی شعبے کی اچھی کمپنی کی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں سب سے زیادہ اہمیت ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو دیتے ہیں جو کم سرمائے سے بہت بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع فراہم کررہا ہے خصوصاً خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے روزگار حاصل کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز مسائل کی بجائے ان کے حل تجویز کریں جن پر عمل درآمد کیا جائے گا، انہوں نے ٹیکسٹائل برآمدکنندگان کو متنبہ کیا کہ اگلا سال بجلی اور گیس کی قلت کے اعتبار سے بہت سخت ہوگا جس سے نبردآزما ہونے کے لیے ابھی سے حکمت عملی بنانی ہوگی، اچھی منصوبہ بندی سے بجلی وگیس کی قلت کے بحران کو کم کیا جاسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے اسٹیک ہولڈرز بتائیں کہ وہ ملک وقوم اور معیشت کی بہتری کے لیے کیا کرسکتے ہیں اسی حساب سے انہیں مراعات وترغیبات فراہم کی جائیں گی، انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیرخزانہ اسحاق ڈار کو بطور وزیر ٹیکسٹائل آگاہ کردیا ہے کہ جی ایس پی پلس درجے کے ذریعے برآمدات کے یقینی فروغ کی غرض سے ٹیکسٹائل سیکٹر کو دوبارہ زیرو ریٹڈ کرنا پڑے گا اب یہ اسٹیک ہولڈر کا کام ہے کہ وہ وزارت ٹیکسٹائل کو مربوط، ٹھوس اور قابل عمل سفارشات تجویز کریں تاکہ ان پر سنجیدگی سے کام کرکے عمل درآمد کیا جاسکے، اجلاس میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے نمائندوں ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ، زبیر موتی والا، جاوید بلوانی، شہزاد اعظم خان، رانا مشتاق، عرفان باوانی، خواجہ عثمان، سلیم پاریکھ، رفیق گوڈیل اسلم کارساز، اقبال لاکھانی، نقی باڑی ودیگر نے بھی خطاب کیا۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 8 اپریل 2014ء

کراچی: پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی وفاقی وزیر ٹیکسٹائل عباس آفریدی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

# نئی ٹیکسٹائل پالیسی جلد تیار ہو جائے گی، وزیر ٹیکسٹائل

## صنعتکاروں کو آئندہ دنوں میں گیس کی مزید قلت کا سامنا کرنا پڑے گا، ہم بدقسمتی سے اپنے بڑے گھر کو تباہ کرنے کے درپہ ہیں

## جی ایس پی پلس درجہ سے بھرپور استفادہ کیلئے ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کروائے جائیں گے، عباس آفریدی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ نئی ٹیکسٹائل پالیسی جلد ہی تیار ہوجائیگی، صنعتکاروں کو آئندہ دنوں میں گیس کی مزید قلت کا سامنا کرنا پڑیگا، ہم بدقسمتی سے اپنے بڑے گھر کو تباہ کرنے کے درپہ ہیں، لیکن اگر ہمارا گھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

**بقیہ عباس آفریدی 10**

مضبوط ہو تو کسی کو بھی ہمیں کمزور کرنے کی ہمت نہیں ہوگی، خوشی اس بات کی ہے کہ ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی برآمدات میں 13 سے 15 فی صد اضافہ ہوا ہے، جی ایس پی پلس درجے سے بھرپور استفادے کیلئے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کروائے جائیں گے، نوعمنٹ نوریفنڈ کے فارمولے پر ٹیکسٹائل سیکٹر کو سیلز ٹیکس میں دوبارہ زیرو ریٹڈ کا درجہ دلایا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں کونسل آف ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے عہدیداروں اور برآمدکنندگان کے اجلاس سے خطاب کے دوران کہی، انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کے حل کے لیے وہ شب و روز محنت کریں گے اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو وزارت چھوڑ دیں گے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ ادوار میں پالیسیاں اس وجہ سے کامیاب ثابت نہیں ہوئیں کہ انہیں حقیقت پسندانہ بنیاد پر بنایا نہیں گیا تھا بیوروکریسی اپنے مفادات کے لیے سنہرے خواب دکھاتی رہی جبکہ عملی طور پر بہت اہم کام کیا گیا، انہوں نے کہا کہ تجارتی پالیسی ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنوائی جائے گی، وزارت ٹیکسٹائل میں اب کوئی غلط کام نہیں ہونا دیا جائے گا اور نہ ہی کرپشن کی جاسکے گی، وزارت ٹیکسٹائل کی کارکردگی وہی ہوگی جو نجی شعبے کی اچھی کمپنی کی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں سب سے زیادہ اہمیت ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو دیتے ہیں جو کم سرمائے سے بہت بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع فراہم کر رہا ہے خصوصا خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے روزگار حاصل کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز مسائل کی بجائے ان کے حل تجویز کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی نے کہا ہے کہ نئی ٹیکسٹائل پالیسی جلد ہی تیار ہوجائے گی، صنعتکاروں کو آئندہ دنوں میں گیس کی مزید قلت کا سامنا کرنا پڑے گا، ہم بدقسمتی سے اپنے بڑے گھر کو تباہ کرنے کے درپہ ہیں، لیکن اگر ہامار گھر مجبوط ہو تو کسی کو بھی ہمیں کمزور کرنے کی ہمت نہیں ہوگی۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 8اپریل 2014ء

کراچی: پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

# بھارت سے سوت اور کپڑے کی خریداری پر ڈیوٹی لگانے پر غور

## وزارت ٹیکسٹائل و انڈسٹری حکومت کو بہت جلد سمری ارسال کرے گی، عباس خان آفریدی

### وفاقی وزیر سے پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) پاکستان بھارت سے سوت اور کپڑے کی خریداری پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے پر غور کر رہا ہے، اس ضمن میں وزارت ٹیکسٹائل و انڈسٹری حکومت کو جلد سمری ارسال کریگی ،وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی کے ساتھ پیر کو یہاں آل پاکستان ہوزری...... باقی صفحہ 4 بقیہ 22

بقیہ: 22

مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے ملاقات کی جس میں انہیں صنعت کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا گیا وفاقی وزیر نے وفد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے پاکستانی یارن پر 20 فیصد ڈیوٹی عائد کر رکھی ہے اور یارن (سوت) فروخت کرنے پر اپنے برآمد کنندگان کو پڑوسی ملک 5 فیصدری بیٹ بھی دیتا ہے اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بھارت سے یارن اور کپڑے کی خریدار پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگانے پر غور کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ڈالر کے مقابلہ میں روپیہ مستحکم ہونے سے ایکسپورٹرز کو وقتی نقصان اٹھانا پڑا ہے تاہم یہ معیشت کیلئے مثبت پیش رفت ہے، انہوں نے ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (8) 08اپریل 2014ء

# بھارت سے یارن اور کپڑے کی درآمد پر ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے پر غور

کراچی (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیر ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی نے کہاہے کہ حکومت بھارت سے یارن اور کپڑے کی درآمد پر ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے پر غور کر رہی ہے۔ پیر کو ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن میں میڈیا سے بات چیت میں انکا کہنا تھا کہ روپے کی قدر میں اضافے سے ایکسپورٹرز کو وقتی نقصان ہوا لیکن انہوں نے برسوں منافع بھی بہت کمایا ہے۔ ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی نے کہا کہ فاٹا میں بجلی کے بلوں کی وصولی نہ ہونے کا تاثر غلط ہے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

THE NEWS
08 APR 2014 Page no-17

# PHMA demands duty-free yarn import

**By our correspondent**

LAHORE: Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA) has demanded duty-free import of yarn from India to circumvent cartelisation by the local spinning industry, according to a statement on Monday.

The request was made during a meeting of the apparel sector, which was presided over by Abbas Khan Afridi, federal minister for textile industry.

Analysing trade with India, PHMA Central Chairman Shahzad Azam Khan said that the imposition of import duty on raw materials such as yarn will negatively impact the apparel export sector. Khan said the tax imposition patronised the blue-eyed and enabled local yarn manufacturers to maintain higher prices to restrict competition; an onslaught the exporters would not be able to withstand.

Speaking about international competition with countries like India and Bangladesh, Khan stressed that ensuring regular gas and electricity supply was essential to harvest benefits of the GSP Plus scheme.

The PHMA chairman also said that the value-added apparel sector needs a small quantity of gas and power as compared to other industries.

The textile minister assured the PHMA of the ministry's support in resolving the problems.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

جنگ

لاہور

Share

# بھارتی یارن اور کپڑے پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگانے پر غور

## ڈالر کے مقابلہ روپیہ مستحکم ہونے سے ایکسپورٹرز کو نقصان اٹھانا پڑا ہے: وزیر ٹیکسٹائل

لاہور (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل عباس خان آفریدی کا کہنا ہے کہ حکومت بھارت سے یارن اور کپڑے کی درآمد پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگانے پر غور کر رہی ہے۔ آل پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے دفتر میں صنعتکاروں سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستانی یارن پر تو 20 فیصد ڈیوٹی عائد کی ہے اور ہمیں یارن فروخت کرنے پر وہ اپنے ایکسپورٹرز کو 5 فیصد ریبیٹ دیتا ہے۔ ڈالر کی گرتی قدر کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ڈالر کے مقابلہ روپیہ مستحکم ہونے سے ایکسپورٹرز کو وقتی نقصان اٹھانا پڑا ہے لیکن معیشت کے لئے یہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین شہزادا عظم خان نے کہا کہ جی ایس پی پلس سے فائدہ اٹھانے کیلئے اپیرل انڈسٹری کو بجلی اور گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

آج کا اخبار پڑھئے

ShareThis

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 8 اپریل، 2014ء

جی ایس پی پلس

# ٹیکسٹائل سیکٹر کیلئے زیرو ریٹڈ سہولت ناگزیر ہے

عباس آفریدی

## ویلیو ایڈیشن پر توجہ دی جائے، آئندہ سال بجلی وگیس کی قلت کے اعتبار سے انتہائی سخت ہوگا، انڈسٹری پیشگی حکمت عملی اپنالے، وفاقی وزیر ٹیکسٹائل

### ٹیکسٹائل پالیسی کا مسودہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد تیار کیا جائیگا، مراعات معاشی بہتری کے اقدامات سے مشروط ہونگی، پی ایچ ایم اے ہاؤس میں خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمدکنندگان کے لیے آئندہ سال بجلی اور گیس کی قلت کے اعتبار سے انتہائی سخت ہوگا جس سے نبرد آزما ہونے کے لیے ٹیکسٹائل انڈسٹری کو پیشگی حکمت عملی اختیار کرنی ہوگی جبکہ نئی ٹیکسٹائل پالیسی کا مسودہ اسٹیک ہولڈرز سے سفارشات موصول ہونے کے بعد ہی مرتب کیا جائے گا۔ یہ بات وفاقی وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری عباس خان آفریدی نے پیر کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں کونسل آف ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے عہدیداروں اور برآمدکنندگان کے اجلاس سے خطاب اور ''ایکسپریس'' سے بات چیت کے دوران کہی۔ انہوں نے ٹیکسٹائل مینوفیکچررز سے استفسار کیا کہ انہوں نے اپنی ویلیو ایڈیشن کو صرف 13 اشیا تک محدود کیوں رکھا ہے، دنیا بھر میں نت نئی ٹیکسٹائل مصنوعات کی طلب بڑھتی جارہی ہے جس پر پاکستانی ٹیکسٹائل انڈسٹری کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار کو بطور وزیر ٹیکسٹائل آگاہ کردیا ہے کہ جی ایس پی پلس کے ذریعے برآمدات کے یقینی فروغ کی غرض سے ٹیکسٹائل سیکٹر کو دوبارہ زیرو ریٹڈ سہولت دینا ناگزیر ہے، اب یہ اسٹیک ہولڈر کا کام ہے کہ وہ وزارت ٹیکسٹائل کو مربوط، ٹھوس اور قابل عمل سفارشات تجویز کریں تاکہ ان پر سنجیدگی سے کام کرکے عمل درآمد کیا جاسکے، یہ امر خوش آئند ہے کہ ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی برآمدات میں 13 سے 15 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جی ایس پی پلس سے بھرپور استفادے کے لیے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرائے جائیں گے، نوپیمنٹ نوریفنڈ کے فارمولے پر ٹیکسٹائل سیکٹر کو سیلز ٹیکس میں دوبارہ زیرو ریٹڈ کا درجہ دلایا جائے گا۔ انہوں نے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے نمائندوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ وہ حکومتی مراعات وترغیبات کے عوض ملک وقوم اور معیشت کی بہتری کے لیے کیا کرسکتے ہیں، اسی حساب سے انہیں مراعات وترغیبات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کے حل کے لیے وہ شب وروز محنت کریں گے اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو وزارت چھوڑ دیں گے، اسٹیک ہولڈرز مسائل کے بجائے حل تجویز کریں۔ قبل ازیں کونسل آف آل پاکستان ٹیکسٹائل ایسوسی ایشن کے چیئرمین زبیر موتی والا نے جی ایس پی پلس کے حوالے سے بریفنگ دی اور پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی نے سیلز ٹیکس ریفنڈ اور کسٹم ری بیٹ کی عدم ادائیگی کے باعث برآمدکنندگان کو درپیش مالی بحران کی تفصیل بتائی۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

THE NEWS
08 APR 2014 Page no-17

# 'Zero-rated tax status to be restored'

By our correspondent

KARACHI: The Minister for Textile Industry Abbas Khan Afridi said on Monday that the zero-rated sales tax status for the textile sector would be restored on the formula of no payment, no refund.

Besides, he said that all the issues facing the textile sector would be addressed.

Talking to the members of the Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association House, he said that previous policies had failed to give any positive result.

"The industrialists and stakeholders would be taken onboard in the formulation of the upcoming trade policy," he added.

Afridi said that the finance minister was informed that the zero-rated status of the textile sector would have to be restored to make the most out of the duty advantage granted by the European Union.

"It is now up to the textile sector's stakeholders to recommend concrete, workable and implementable measures," he said.

Zubair Motiwala, chairman of Council of All Pakistan Textile Associations, said that if the issues facing the value-added textile export sector were addressed, the trade deficit could be bridged in a minimum possible time.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI